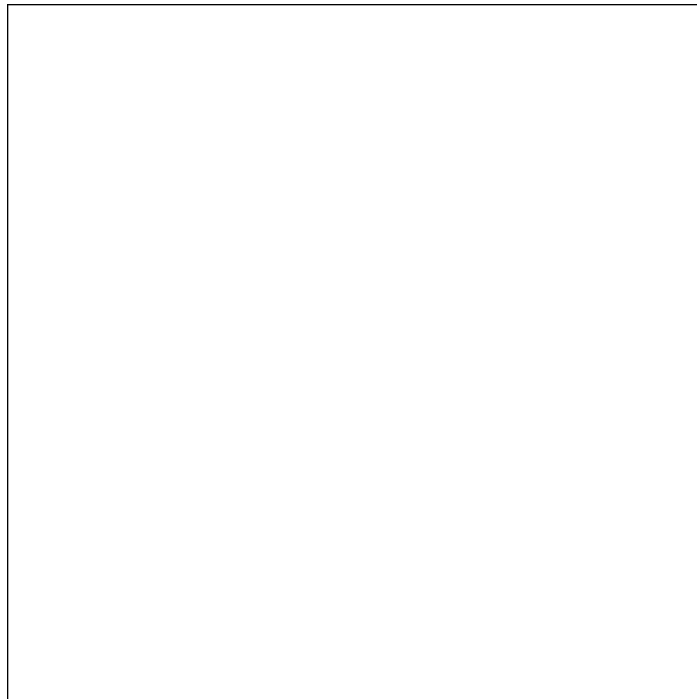




(imageless edition)

Zulu folktales
Wiehan de Jager
Samrina Sana
Urdu
Level 4



پنہ جو راتوں رات

Storybooks Canada

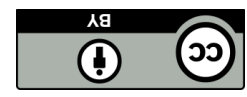
storybookscanada.ca



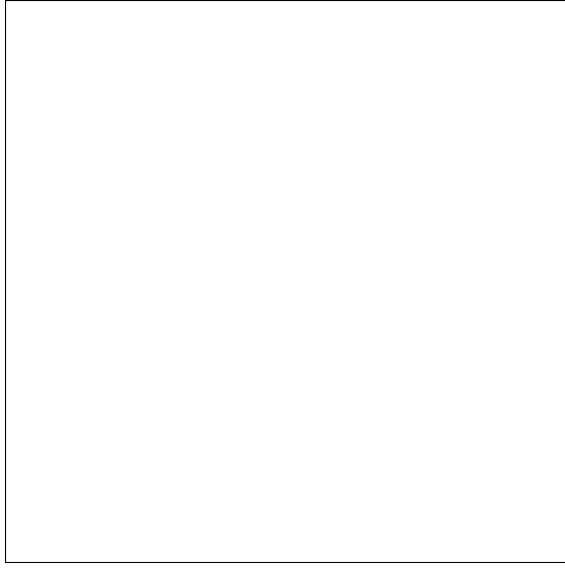
پنہ جو راتوں رات

Written by: Zulu folktales
Illustrated by: Wiehan de Jager
Translated by: Samrina Sana

This story originates from the African Storybook (africanstorybook.org) and is brought to you by Storybooks Canada in an effort to provide children's stories in Canada's many languages.



This work is licensed under a Creative Commons Attribution 3.0 International License.
<https://creativecommons.org/licenses/by/3.0>



یہ ایک شہد خور چڑیا نگیدے اور ایک لالچی آدمی گنگیلے کی کہانی ہے۔ ایک دن جب گنگیلے شکار کے لیے باہر تھا اُس نے نگیدے کی پکار سنی۔ گنگیلے کے منہ میں پانی بھر گیا جب اُس نے شہد کے بارے میں سوچا۔ وہ رُک گیا اور اُس نے غور سے سنا۔ جب تک کہ اسے اپنے سر کے اوپر موجود ٹہنیوں پہ بیٹھا پرندہ دکھائی نہیں دیا۔ چٹک۔ چٹک۔ چٹک۔ چھوٹا پرندہ چہچہایا جیسا کہ وہ اگلے اور اس سے اگلے درخت پر جا کر بیٹھا۔ چٹک۔ چٹک۔ چٹک۔ اُس نے بلایا۔ وقتاً فوقتاً وہ اس بات کو یقینی بنا رہا تھا کہ گنگیلے اُس کے پیچھے ہے۔

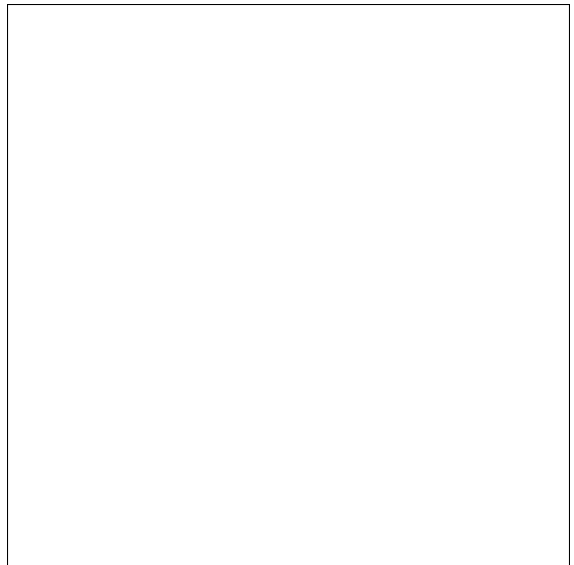
- اتر سے، کھنڈ

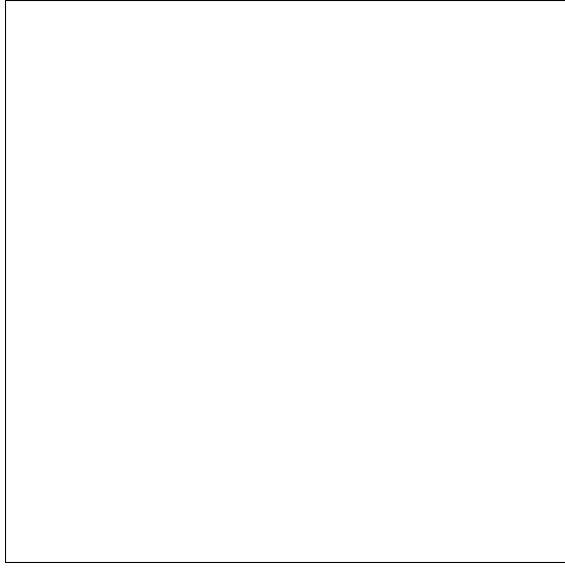
بڑا ہے۔ یہ تو؟ اسی کی کہتے ہیں، یہ تو؟ اسی کی کہتے ہیں، یہ تو؟ اسی کی کہتے ہیں، یہ تو؟

- تو اس کی کہتے ہیں، یہ تو؟ اسی کی کہتے ہیں، یہ تو؟ اسی کی کہتے ہیں، یہ تو؟

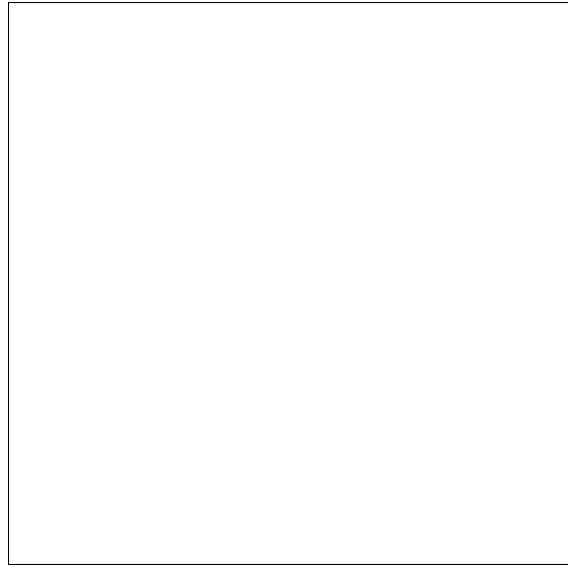
ہے، اس کی کہتے ہیں، یہ تو؟ اسی کی کہتے ہیں، یہ تو؟ اسی کی کہتے ہیں، یہ تو؟

ہے، اس کی کہتے ہیں، یہ تو؟ اسی کی کہتے ہیں، یہ تو؟ اسی کی کہتے ہیں، یہ تو؟

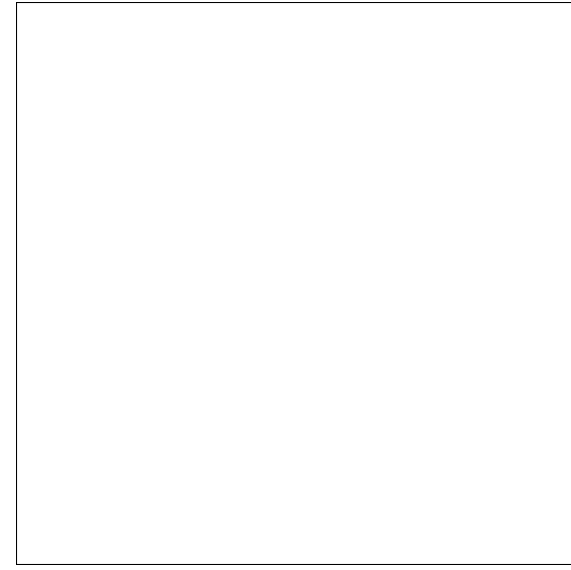




اس لیے گنگیلے نے اپنا ہتھیار درخت کے نیچے رکھ دیا اور کچھ سوکھی لکڑیاں اکھٹی کر کے آگ جلائی۔ جب آگ ٹھیک سے جل رہی تھی اُس نے ایک لمبی سوکھی لکڑی درمیان میں رکھ دی۔ یہ لکڑی جلنے پر بہت سا دھواں دینے کے لیے جانی جاتی ہے۔ دوسری طرف سے لکڑی کا ٹھنڈا حصہ دانتوں میں پکڑے درخت پے چرھنے لگا۔

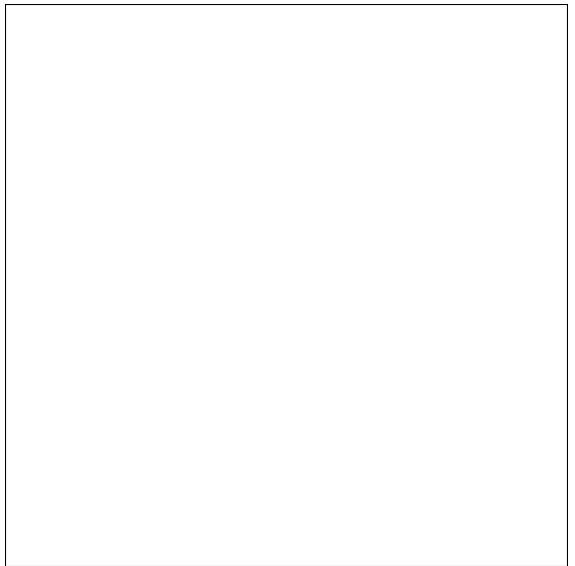


جب مکھیاں باہر نکل گئیں، گنگیلے نے اپنا ہاتھ چھتے میں ڈالا اور چھتے کے حصوں کو باہر نکالا جو کہ شہد سے بھرے ہوئے تھے اور چربی سے بھرے سفید گربوں کو بھی باہر نکالا۔ اس نے شہد سے بھرے چھتے کو اپنے تھیلے میں رکھا اور کندھے پر پہن لیا اور درخت سے نیچے اترنا شروع کر دیا۔



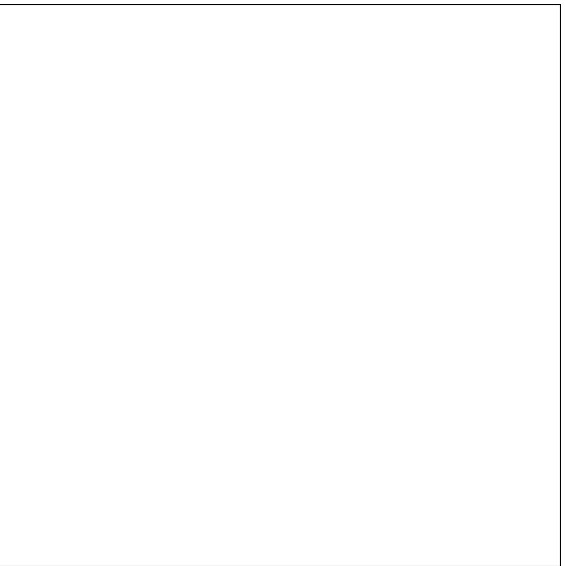
اس سے پہلے کہ چیتی اس پر حملہ کرتی۔ گنگیلے درخت سے نیچے اتر آیا۔ جلد بازی میں اُس نے ایک ٹہنی چھوڑی جس وجہ سے وہ سیدھا زمین پر آگرا اور اُس کا پاؤں مڑ گیا۔ وہ تیزی سے فرار ہوا۔ خوشقسمتی سے چیتی نیند میں ہونے کی وجہ سے اُس کا پیچھا نہ کر پائی۔ نگیدے، شہد خور چڑیا نے اپنا بدلہ لے لیا۔ اور گنگیلے نے سبق سیکھ لیا۔

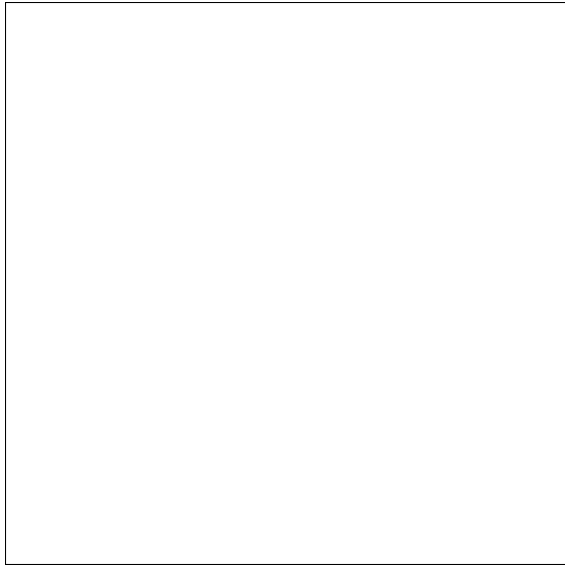
- کہ ہے، بے بات، بے پروا ہے، نہ جانتا ہے، نہ دیکھتا ہے، نہ سمجھتا ہے۔
 انھوں نے کیا کیا ہے۔ اس لیے کہ وہ بے خبر ہے، بے خبر ہے کہ وہ کیا ہے، کیا ہے
 کیا ہے۔ یہ ہے کہ وہ نہ دیکھتا ہے، نہ سمجھتا ہے، نہ جانتا ہے۔ وہ کیا ہے، کیا ہے
 ہے۔ اس لیے کہ وہ بے خبر ہے، بے خبر ہے کہ وہ کیا ہے، کیا ہے
 ہے، اور اس لیے کہ وہ بے خبر ہے، بے خبر ہے کہ وہ کیا ہے، کیا ہے،
 اور اس لیے کہ وہ بے خبر ہے، بے خبر ہے کہ وہ کیا ہے، کیا ہے،



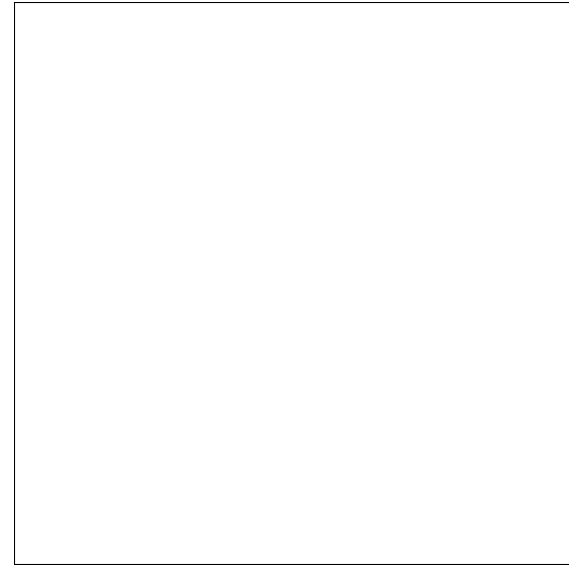
- تر

اور اس لیے کہ وہ بے خبر ہے، بے خبر ہے کہ وہ کیا ہے، کیا ہے،
 اور اس لیے کہ وہ بے خبر ہے، بے خبر ہے کہ وہ کیا ہے، کیا ہے،
 اور اس لیے کہ وہ بے خبر ہے، بے خبر ہے کہ وہ کیا ہے، کیا ہے،
 اور اس لیے کہ وہ بے خبر ہے، بے خبر ہے کہ وہ کیا ہے، کیا ہے،
 اور اس لیے کہ وہ بے خبر ہے، بے خبر ہے کہ وہ کیا ہے، کیا ہے،
 اور اس لیے کہ وہ بے خبر ہے، بے خبر ہے کہ وہ کیا ہے، کیا ہے،





لیکن گنگیلے نے آگ بجھائی، اپنا ہتھیار اٹھایا اور گھر کی طرف چلنا شروع کر دیا۔ پرندے کو نظر انداز کرتے ہوئے۔ نگیدے نے غصے سے پکارا۔
وک۔ تو را! وک تو را! گنگیلے رکا پرندے کو گھورا اور زور سے ہنسا۔ تمہیں شہد چاہیے؟ واقعی میرے دوست؟ آہ لیکن میں نے خود سارا کام کیا اور ڈنگ کا درد سہا۔ تو میں یہ مزید ار شہد تمہارے ساتھ کیوں بانٹوں؟ اور وہ چلا گیا۔
نگیدے شدید غصے میں تھا اُسے اُس کے ساتھ ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔
لیکن وہ اپنا بدلہ لے گا۔



ایک دن کئی ہفتوں کے بعد گنگیلے نے نگیدے کی شہد کے لیے پکار سنی۔
اُسے مزید ار شہد یاد تھا، اور اُس نے تیزی سے پرندے کا پیچھا کیا۔ نگیدے کو جنگل کے کنارے پر لا کر وہ رک گیا جہاں کانٹوں کا ایک جھاڑ موجود تھا۔ آہ۔ گنگیلے نے سوچا کہ شہد کا چھتا اسی درخت میں ہوگا۔ اُس نے جلدی سے آگ جلائی اور دانتوں میں جلتی ہوئی لکڑی کو دبائے درخت پر چڑھنے لگا۔ نگیدے بیٹھا یہ سب دیکھ رہا تھا۔